

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامداً ومصلياً

----- صورت مسئلہ میں اگر مذکورہ چپس کے بڑے پیکٹ کی قیمت وہی ہوتی ہو جو عام دنوں میں بازار میں ہوتی ہے اور خاص ان پیسوں یا کوئی اور انعام رکھنے کی وجہ سے چپس کے اس بڑے پیکٹ کی قیمت میں اضافہ نہ کیا جاتا ہو تو اس صورت میں چونکہ خریدنے والے کی رقم کا معاوضہ اسے مل رہا ہے اور ملنے والا انعام کمپنی کی طرف سے محض تبرع (احسان) ہے اس لئے اگر لائبریری میں چپس کے بڑے پیکٹ خریدنے پر کوئی انعام وغیرہ ملے اور شرعاً وہ چیز (انعام) حلال بھی ہو تو اس کے لینے اور استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔

”البتہ مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے اس طرح کی اسکیموں کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر خاص قرعہ اندازی میں شامل ہونے کی نیت سے چپس کے ان بڑے پیکٹوں کو خریدے جائیں جائے تو اگرچہ اس پر اضافی اخراجات وصول نہ کیے جائیں لیکن پھر بھی خریدار چونکہ ایک موہوم انعام کی غرض سے خریداری کر رہا ہے اس لئے اس میں ایک قسم تمار (جو) کا ارتکاب ہے۔

لہذا احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ مذکورہ صورت میں خاص قرعہ اندازی میں شامل ہونے کی نیت سے رقم نہ لگائی جائے، بلکہ عمومی اعتبار سے اپنی حاجت کے مطابق خریداری کی جائے، تاکہ اگر قرعہ اندازی کے ذریعے کوئی انعام وغیرہ ملے تو وہ تمار (جوے) کے ہر طرح کے شبہ سے پاک ہو۔“ (ماخذہ جواہر الفقہ 4/567) (عدالتی فیصلہ ج ۲۵۱/۲)

الدر المختار وحاشیة ابن عابدين (رد المحتار) - (6 / 403)

لَإِنَّ الْقَمَارَ مِنَ الْقَمَرِ الَّذِي يَزْدَادُ نَارَةً وَيَنْقُصُ أُخْرَى، وَسُمِّيَ الْقَمَارَ قَمَارًا لِأَنَّ  
كُلَّ وَاحِدٍ مِنَ الْمُقَامِرِينَ مِمَّنْ يَجُوزُ أَنْ يَذْهَبَ مَالُهُ إِلَى صَاحِبِهِ، وَيَجُوزُ أَنْ  
يَسْتَفِيدَ مَالَ صَاحِبِهِ وَهُوَ خَرَامٌ  
بِالنَّصِّ،-----

المحيط البرهاني للإمام برهان الدين ابن مازة (5 / 157)

وصورة ذلك: أن يقول الرجل لغيره: تعال حتى نتسابق، فإن سبق فرسك، أو  
قال: إبلك أو قال: سهمك أعطيك كذا، وإن سبق فرسي، أو قال: إبلي، أو  
قال: سهمي أعطني كذا، وهذا هو القمار بعينه؛ وهذا لأن القمار مشتق من  
القمر الذي يزداد وينقص، سمي القمار قماراً؛ لأن كل واحد من المقامرين ممن  
يجوز أن يذهب ماله إلى صاحبه، ويستفيد مال صاحبه، فيزداد مال كل



واحد منهما مرة وينتقص أخرى، فإذا كان المال مشروطاً من الجانبين كان قماراً، والقمار حرام، ولأن فيه تعليق تملك المال بالخطر، وإنه لا يجوز.

والله تعالى اعلم بالصواب

*(Signature)*

عبدالرحمن

دارالافتاء جامعة دارالعلوم كراچی

۱۴۳۵/۱/۲ھ

۲۰۱۳/۱۱/۷ء

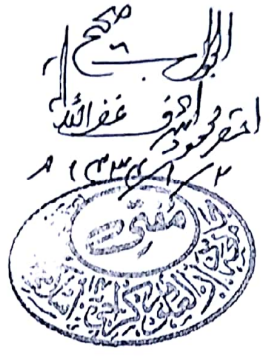
السجود صحیح

*(Signature)*

۱۴۳۵/۱/۲ھ

محمد حقیق عیسیٰ

۱۴۳۵/۱/۳ھ



السجود صحیح  
محمد حقیق عیسیٰ  
۱-۱-۱۴۳۵ھ

